جڑواں بچیوں کے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کرنا

مجیب: ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2578

تاریخ اجراء: 09رمضان المبارک1445ھ/20مارچ2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا دو جُڑواں بچیوں کے عقیقہ میں ایک بکری دونوں کی طرف سے ذبح کر سکتے ہیں، یا پھر ہر بچی کے عقیقے کیلئے الگ الگ ایک بکری ذبح کرنا ہو گی؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

دو جڑواں بچیوں کی پیدائش پر عقیقے کیلئے ہر ایک بچی کی طرف سے الگ الگ ایک بکری یا بھیڑ وغیرہ (چھوٹے جانور) کو ذبح کرنا ہو گا، دونوں بچیوں کی طرف سے عقیقے میں ایک بکری یا بھیڑ وغیرہ (چھوٹے جانور) کافی نہیں ہو گی، کیونکہ قربانی کی طرح عقیقے میں بھی چھوٹا جانور جیسے بکرا، بکری، دنبہ، بھیڑ وغیرہ، صرف ایک ہی کی طرف سے ذبح ہو سکتا ہے، ایک سے زائد کی طرف سے ذبح نہیں ہو سکتا۔ ہاں بڑے جانور جیسے گائے، بیل، اونٹ وغیرہ میں چونکہ سات حصے ہوتے ہیں، لہذا ایک بڑا جانور دو جڑواں بچیوں طرف سے عقیقے میں ذبح کیا جا سکتا ہے۔

فتح الباری شرح صحیح بخاری میں ہے: ”فلو ولد اثنان في بطن استحب عن كل واحد عقيقة ذكره بن عبد البر عن الليث“ ترجمہ: اگر ایک پیٹ سے دو جڑواں بچے پیدا ہوں تو ان میں سے ہر ایک کی طرف سے عقیقہ کرنا مستحب ہے، اس کو ابن عبد البر نے لیث سے ذکر کیا ہے۔ (فتح الباری شرح صحیح البخاری، جلد9، صفحہ592، دار المعرفة، بیروت)

محیط برہانی میں ہے ”الشاة لا تجزىء إلا عن واحد، وإن كانت عظيمة، والبقر والبعير كل واحد منهما يجزىء عن سبعة“ ترجمہ: بکری صرف ایک ہی شخص کی طرف سے کافی ہو گی اگرچہ وہ بڑی ہو۔ اور گائے، اونٹ میں سے ہر ایک سات افراد کی طرف سے کافی ہوں گے۔ (المحیط البرھانی، جلد6، صفحہ98، دار الکتب العلمیة، بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے فتاوی رضویہ میں سوال ہوا کہ اگر کوئی شخص دو یا اس سے زائد بچوں کا عقیقہ کرے تو کیا ایک بکری ذبح کرتے وقت تمام کی طرف سے نیت کر لینا کافی ہے یا ہر ایک کی طرف سے علیحدہ جانور ہونا چاہیے؟

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب ارشاد فرمایا: ”گائے اور اونٹ سات بچوں کی طرف سے کافی ہے۔ جبکہ بھیڑ اور بکری ایک سے زیادہ بچوں کے لئے کفایت نہیں کرتیں، جیسا کہ قربانی میں ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد20، صفحہ581، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net